3۔ مناظرِ سحر

ولادت: ۱۸۹۶ء

وفات: ۱۹۸۲ء

جوش ملیح آبادی

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
روح افزا	تازگی بخشنے والا	مُصَفا	پاک / صاف ستھرا
گردوں	آسمان	برگ	پتّا
نسیم سحری	صبح کی ہوا	ناقوس	وہ سنگھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔
خنکی	سردی / ٹھنڈک	فُغاں	فریاد / شور

www.ilmkidunya.com

اشعار کی تشریح

شعر نمبر۔1

کیا روح فزا جلوہ، رخسار سحر ہے ہر پھول کا چہرہ عرق حسن سے تر ہے

کشمیر دل زار ہے فردوس نظر ہے ہر چیز میں اک بات ہے ہر شے میں اثر ہے

ہر سمت بھڑکتا ہے رُخ حور کا شعلہ

ہر ذرہ نا چیز میں ہے طور کا شعلہ

شاعر صبح کی نمودار کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کوئی دیکھے تو سہی کہ صبح کا منظر کس قدر روح پرور ہوتا ہے ۔یہ منظر صرف انسانی دل ودماغ بلکہ روح کی گہرائی تک اثر انداز ہوتا ہے۔ کشمیر تم پر دل بھی نثار ہے اور کیا جنت نظیر نظارہ ہے کس قدر خوبصورتی اور حسن بکھرا پڑا ہے۔

جوش ملیح آبادی مناظر سحر کی خوبصورتی اور دلکشی بیان کرتے ہوئے اپنے نظم کے اس بند میں کہتے ہیں۔ صبح کے آثار نمودار ہوئے تو صبح کے چہرے سے پردہ اُٹھ گیا اور اس کا نور اور رنگینیاں ہر طرف پھیل گئیں۔ جن سے لوگوں کی رو حیں تازہ ہو گئیں ہر منظر کشمیر کی حسین وادی کی طرح دلکش نظر آرہا ہے اور اس پر جنت کا گمان ہوتا ہے پھولوں پر شبنم کے قطروں نے اسکی حسن کو چار چاند لگا دیئے ہیں ہر چیز کا اصل چہرہ بالکل نمایاں ہو گیا ہے اور ہر شے دل کو لبھانے اور متاثر کرنے والی ہے جدھر دیکھے ہر منظر جنت کے حور کی طرح حسین دکھائی دے رہا ہے اور خاک کا معمولی ذرہ بھی کوہ طور کے نور سے مزین ہے۔ نمود صبح نے ہر طرف اپنا جلوہ بکھیر کر پورے منظر کو دلکش اور جاذب

www.ilmkidunya.com

ہو یا کوئی ایسا دل ہو جو صبح اس دلکشی اور اثر انگیزی سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہے۔ شاید ہی کوئی ایسی آنکھ نظر بنا دیا ہے۔

شعر نمبر ا-2

لرزش وہ ستاروں کی وہ ذروں کا تبسم گردوں پہ سپیدی و سیاہی کا تصادم

چشموں کا وہ بہناک فدا جن پہ ترنم طوفان وہ جلووں کا وہ نغموں کا تلاطم

اُڑتے ہوئے گیسو وہ نسیم سحری کے

شانوں پہ پریشان ہیں یا بال پری کے

تشریح:

نمود صبح کے ساتھ آسمان پر تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ آسمان پر ستاروں میں تھرتھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ٹمٹا کر صبح کے منظر کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ صبح کے آثار واضح ہونا شروع ہو گئے ہیں ستارے ٹمٹا کر

www.ilmkidunya.com

غائب ہو رہے ہیں۔ فضا میں اُڑتے ہوئے ذرے نمایاں ہو کر مسکرا رہے ہیں چشموں کے پانی کے بہنے کی آواز سنائی دے رہی ہے جو بہت سریلی لگ رہی ہے۔ آسمان پر اندھیرے اور اُجالے میں ایک جنگ جاری ہے روشنی اندھیرے کو ختم کرنے کے لیے زور لگا رہی ہے ہر طرف خوبصورت جلوے بکھرے ہوئے آ رہے ہیں ہر آواز پر میٹھے نغمے کا گمان ہو رہا ہے۔ صبح کی تازہ زلفیں ادھر اُدھر اُڑ رہی ہیں ایسا لگتا ہے جیسے پرستان کی کسی پری کے شانوں پر اس کے لمبے بال بکھرے پڑے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ صبح کے منظر نسیم سحر کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ کوئی حسینہ اپنے بال بکھیرے صبح کی ہو کے مزے لیتے ہوئے گزر رہی ہے۔ بلکہ کبھی کبھی تو یوں بھی لگتا ہے کہ جیسے کوئی خوب رو پری اپنے کندھوں پر بال بکھیرے جا رہی ہوں۔ یہاں شاعر صبح کے منظر کو پری کے کندھوں پر بکھرے بالوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔

شعر نمبر- 3

وہ پھیلنا خوشبو کا وہ کلیوں کا چٹکنا   وہ چاندنی مدھم، وہ سمندر کا جھلکنا

وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا   وہ جھومنا سبزہ کا، وہ کھیتوں کا لہکنا

www.ilmkidunya.com

شاخوں سے ملی جاتی ہیں شاخیں وہ اثر ہے

کہتی ہے نسیم سحری "عید سحر ہے"

<u>تشریح:</u>

شاعر چمن اور گلستان کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صبح کا منظریا سمود صبح صرف انسانوں پر ہی اثر انداز نہیں ہوتے بلکہ نباتات بھی اس خوبصورتی کا اثر قبول کرتے ہیں۔ یہاں شاعر کہتے ہیں یہ صبھ کی روشنی اور نمور صبح کا فیضان ہے کہ روشنی پڑتے ہی کلیاں کھلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ہر طرف پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی ہے۔ کلیاں کھل رہی ہیں چاند کی روشنی مدہم پڑگئی ہے۔ سمندر نے اپنی جھلک دکھا دی ہے ستاروں کی موجودگی میں تروتازہ پھولوں کی خوشبو ہر طرف بسی ہوئی ہے چمن میں سبزہ جھوم رہا ہے اور کھیت لہلہا رہے ہیں۔ درختوں کی شاخیں آپس میں گلے مل رہی ہیں با/د صبا پکار پکار کر کہ رہی ہے کہ صبح کی عید کا آغاز ہو چکا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ چاند کی مدہم اور پھیکی روشنی اس پورے منظر میں ایک حسن بھر دیتی ہے۔ سمندر میں لہروں کا پیدا ہونا اور تاروں کی ٹھنڈی روشنی کا پھول پر ایک صحت منداثر پیدا ہوتا ہے نہ صرف یہ بلکہ صبحؒ کے وقت شبنم اپنے شفاف پانی سے پھولوں کے چہروں کو دھو ڈالتی ہے۔

<u>شعر نمبر-4</u>

www.ilmkidunya.com

خنکی وہ بیاباں کی، وہ رنگینئ صحرا   وہ وادئ سرسبز و تالاب مصفا

پیشانی گردوں پر، وہ ہنستا ہوا تارا   وہ راستے جنگل کے، وہ بہتا ہوا دریا

ہر سمت گلستاں میں وہ انبا گلوں کے

شبنم سے وہ دھوئے ہوئے رخسار گلوں کے

<u>تشریح:</u>

شاعر موسمی حوالے سے نمود صبح کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صبح کے منظر اور صبح کا ایک انوکھا تحفہ یہ کہ فضا کے اندر ایک ٹھنڈک کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ صبح کے وقت ایک عجیب احساس بیدار ہوتا ہے۔ انسان فطرت سے قریب تر ہو جاتا ہے۔ صبح کا وقت ہے لق ودق صحرا بھی رنگین دکھائی دیتا ہے۔بیابان میں بھی ٹھنڈک ہے۔ تمام وادی میں ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آرہی ہے۔ حوض کا پانی بھی صاف و شفاف ہے آسمان کے ماتھے پر ستاروں کی مسکراہٹ دیکھنے کے قابل ہے۔ جنگل کے راستے خوش نما دکھائی دے رہے ہیں اور دریا کے بہتے ہوئے پانی کی آواز کانوں میں رس گھول رہی ہے گلستان میں چاروں طرف پھول ہی پھول دکھائی دیتے ہیں ان پر شبنم کے قطرے موجود ہیں لگتا ہے پھولوں نے شبنم سے اپنا چہرہ دھویا ہے۔ صبح کے وقت شبیم اپنے پاکیزہ و

شفاف قطروں سے تمام کے چہرے دھوڈالتی ہے۔ پھولوں کا حسن اپنے عروج پر ہوتا ہے اور جنگل دلہنوں کی طرح سج جاتے ہیں۔

شعر نمبر۔5

وہ روح میں انوار خدا، صبح وہ صادق   وہ حسن جسے دیکھ کے ہر آنکھ ہو عاشق

وہ سادگی انسان کی فطرت کے مطابق   زریں وہ افق، نور سے لبریز وہ مشرق

وہ نغمہ ء داوڈؑ پرندوں کی صدا میں

پیراہن یوسف ؑکی وہ تاثیر ہوا میں

تشریح:

شاعر مناظر صبح کے روح اور نفسیات پر پڑنے والے اثرات کا تذکرہ کرتے ہوے کہتے ہیں صبح کا منظر اس قدر دلکش اور دلنشین ہے کہ اس کا براہ راست اثر انسانی روح پر مرتب ہوتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

صبح صادق کا وقت ہے ہر ذی روح شے اللہ تعالی کے نور سے منور ہے ہر طرف حسن اور رنگینی ہے جو بھی اسے دیکھتا ہے۔اس کا عاشق بن جاتا ہے انسانی فطرت کے مطابق صبح کا ہر منظر سادہ اور قدرتی ہے آسمان کے کنارے سرخ ہوگیے ہیں اور مشرق کی طرف نور ہی نور نظر آرہا ہے پرندوں کی چہچہاہٹ میں لحن داوئ کی تاثر پائی جاتی ہے اور باد صبا میں یوسف علیہ السلام کے قمیض کی خوشبو بسی ہوئی ہے۔ اس بند میں شاعر تلمیح کا استعمال کرتے ہیں اور حضرت داودؑ سے گفتگو کرتے تھے صبح کے وقت نغمہ سرا ہوئے ہیں اور ہوا اس طرح خوبصورت ہے جیسے لباس یوسفؑ خوبصورت ہوا کرتا تھا۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔6

وہ برگ گل تازہ، وہ شبنم کی لطافت — اک حسن سے وہ خندہ سامان حقیقت

وہ جلوہ اصنام، وہ بت خانہ کی زینت — زاہد کا وہ منظر، وہ برہمن کی صباحت

ناقوس کے سینے سے صدائیں وہ فغاں کی

وہ حمد میں ڈوبی ہوئی آواز اذاں کی

www.ilmkidunya.com

تشریح:

شاعر کہتے ہیں کہ صبح کے منظر کی خوبی ہے کہ وہ ایسا ماحول میسر کرتی ہے کہ جس سے پھولوں کی پتیاں، کلیاں اور کونپلیں چٹک چٹک کر نمودار ہوتی ہیں اور شبنم کے شفاف لطیف قطرے پھولوں کی پتیوں کو غسل دینے میں مصروف ہوتے ہیں -تازہ پھولوں کی پتیوں پر اوس کے قطروں کی لطافت ایک عجیب نظارہ پیش کر رہی ہے بڑی خوبصورتی کے ساتھ حقیقت کا سامان ہر طرف خندہ زن ہے۔ مندر میں پڑے ہوئے بت جو بت ہے ان کے جلوے بھی نمایاں ہیں۔ نیک اور پرہیزگار لوگوں کی خوشی بھی دیکھنے کے قابل ہے۔ہندوؤں کے مذہبی پیشیوا پاک و صاف ہو کر نکھر رہا ہے مندروں اور گرجوں سے گھنٹیوں کی صدائیں سنائی دے رہی ہیں جس میں ایک سوز اور درد موجود ہے اللہ تعالی کی حمد وثنا سے بھرپور آذانوں کی آوازیں بھی فضا میں گونج رہی ہیں۔ لوگ اللہ کی حمد وثناء میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ ہر کوئی رب کائنات کے حضور سر بسجود ہو جاتا ہے اور اپنی اپنی فریاد پیش کرتا ہے۔ عبد ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ خاکساری اور عجز خدا کے سامنے پیش ہوتا ہے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے۔

شعر نمبر۔7

آقا کا غلاموں سے یہ ہے قرب کا ہنگام!　　　دل ہوتے ہیں سرشار فنا ہوتے ہیں آلام

www.ilmkidunya.com

اس وقت کسی طرح مناسب نہیں آرام چھا جاتی ہے رحمت، تو برس پڑتے ہیں انعام

رونے میں جو لذت ہے تو آہوں میں مزا ہے

اے روح! خودی چھوڑ کہ نزدیک "خدا" ہے

<u>تشریح:</u>

شاعر کہتے ہیں کہ صبح کا وقت حقیقتاً اللہ اور بندے کے تعلق کا وقت ہے جس میں انسان اپنی عبدیت کا ظہار کرتا ہے اور خدا سے اس کی معبودیت طاب کرتا ہے۔ صبح کا وقت ہے بندے اور خدا میں دوری ختم ہو گئی یہ وقت خدا اور بندے کی وربت کا وقت ہے دل مستی سے سرشار ہو رہے ہیں دکھ، درد اور غم کو لوگ بھول چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر طرف برس رہی ہے اور بندوں پر انعامات کی بارش ہو رہی ہے یہ آرام کا وقت نہیں ہے خدا کے آگے سر بسجود ہونے کا وقت ہے گڑگڑنے اور فریاد کرنے میں آتا ہے۔ رونے دھونے اور اللہ سے مانگنے کا وقت ہے ہر ذی روح پر لازم ہے کہ وہ اپنی بے بسی اور بے حیثیتی کا اقرار کر دے اور خودی ترک کر دے کیونکہ صبح کا وقت ہے خدا اور بندے کے درمیان تمام دوریاں اور فاصلے ختم ہو گیے ہیں اس سے فادہ اٹھانا چاہے اور اس کی بندگی کا اقرار کرنا چاہیے۔ انسان جتنی عجز انکساری سے اللہ تعالیٰ سے فریاد کرے گا خداوند تعالیٰ اس کی خطاوں کو معاف کرے گا اور دعاوں کو قبول فرمائے گا۔

(بحوالہ۔ دیوانِ جوش (طبع اوّل) مرتب امرِ، اُردو اکادمی قیصر باغ)

www.ilmkidunya.com